السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کا پسہ متقی پرہیز گار کا حق ہے ، یا ہر مسکین غریب کا بہت روپیہ ہونے پرچند مساکین کو دینا چند کو نہ دینا مساکین کی حق تلفی ہے یا نہیں ۔ پڑوسی سید کو حق پڑوسی سمجھ کر زکوٰۃ دینا کیسا ہے ؟ اور غریب لاچار ہندو کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(مصرف زکوٰۃ غریب مساکین ہیں ، اس میں مومن کافر کی تمیز نہیں ، {اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلفُقَرَاءِ الایۃ} غریب سید کے ساتھ اور طرح سے سلوک کریں زکوٰۃ ان پر حرام ہے ۔ (۱۲ ذی قعد : ۱۳۴۳ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۹

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث